ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کیا ہے؟

از Understood Team

ہم Understood.org کے ساتھ شراکت داری کرتے ہیں تاکہ اساتذہ اور خاندانوں کو سیکھنے کے اختلافات کے بارے میں ماہرین کے ذریعہ جانچ شدہ، ثبوت پر مبنی وسائل فراہم کیے جاسکیں۔

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) پڑھنے میں سیکھنے کی معذوری ہے۔ ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کے شکار لوگوں کو اچھی رفتار سے اور غلطیوں کے بغیر پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے۔ انہیں پڑھنے کی سمجھ، ہجے اور لکھنے میں بھی مشکل پیش آسکتی ہے۔ لیکن یہ چیلنجز ذہانت کے ساتھ کوئی مسئلہ نہیں ہیں۔

سنیپ شاٹ: ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) ہے کیا

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) ایک عام حالت ہے جو زبان کے ساتھ کام کرنے کو مشکل بناتی ہے۔ کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ 5 سے 10 فیصد کے درمیان لوگوں کو یہ دشواری ہوتی ہے۔ دوسروں کا کہنا ہے کہ 17 فیصد لوگوں میں پڑھنے کے چیلنجوں کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) میں مبتلا افراد اس سے آگے نہیں بڑھتے ہیں۔ لیکن تدریسی نقطہ نظر اور حکمت عملی موجود ہیں جو انہیں اپنی پڑھنے کی مہارت کو بہتر بنانے اور چیلنجوں پر قابو پانے میں مدد کرسکتے ہیں۔ کسی بھی عمر کے لوگوں کو ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کے لیے ٹیسٹ کیا جا سکتا ہے، اگرچہ بچوں کے مقابلے میں بالغوں کے لیے ٹیسٹ مختلف ہیں۔

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) والے لوگوں کو عام طور پر **روانی سے پڑھنے میں** دشواری ہوتی ہے۔ وہ اکثر آہستہ آہستہ پڑھتے ہیں اور غلطیاں کرتے ہیں۔ یہ اس بات پر اثر انداز ہو سکتا ہے کہ وہ جو کچھ پڑھتے ہیں اس کو وہ کتنی اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ لیکن جب دوسرے لوگ انہیں پڑھتے ہیں، تو انہیں اکثر متن کو سمجھنے میں کوئی دقت نہیں ہوتی ہے۔

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) دیگر مہارتوں کے ساتھ بھی مشکل پیدا کر سکتا ہے۔ ان میں شامل ہیں:

© 2023 Understood for All, Inc.

- پڑھنے کی سمجھ
- ہجے کرنا
- لکھنا
- ریاضی

لوگ بعض اوقات یہ مانتے ہیں کہ ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) **بصارت کا مسئلہ ہے**۔ وہ اسے **الفاظ کو الٹنے یا پیچھے کی طرف لکھنے** کے بارے میں سوچتے ہیں۔ لیکن ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) زبان کے ساتھ ایک مسئلہ ہے۔

یہ جاننا ضروری ہے کہ جب ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) سیکھنے کو متاثر کرتا ہے، یہ ذہانت کا مسئلہ نہیں ہے۔ ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کے شکار لوگ اپنے ساتھیوں کی طرح ہوشیار ہوتے ہیں۔ ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کے ساتھ پھلنے پھولنے والے لوگوں کے بارے میں ان گنت کہانیاں ہیں جن میں **اداکار**، **کاروباری افراد**، اور **منتخب عہدیدار** شامل ہیں۔

- **ایک بچے کی آنکھوں سے ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) دیکھنے** کے لیے ویڈیو دیکھیں۔
- ڈسلیکسیا **(پڑھنے میں دشواری) کے بارے میں عام** خرافات کی تردید کریں۔
- ڈسلیکسیا **(پڑھنے میں دشواری) کی کامیابی کی کہانیوں** کا مجموعہ دریافت کریں۔

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کی علامتیں اور نشانیاں

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) لوگوں کو مختلف طریقوں سے متاثر کرتا ہے۔ لہذا، علامات ایک سے دوسرے شخص میں ایک جیسے نہیں لگ سکتے ہیں۔

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کی ایک اہم علامت **الفاظ کو سمجھنے** میں دشواری ہے۔ یہ حروف کو آوازوں سے ملانے کی صلاحیت ہے۔ بچے ایک زیادہ بنیادی مہارت کے ساتھ بھی جدوجہد کر سکتے ہیں جسے **صوتی بیداری** کہا جاتا ہے۔ یہ لفظوں میں آوازوں کو پہچاننے کی صلاحیت ہے۔ صوتی بیداری کے ساتھ پریشانی پری اسکول کے اوائل میں ہی ظاہر ہوسکتی ہے۔

کچھ لوگوں میں، ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) تب تک پکڑ میں نہیں آتا ہے، جب تک کہ انہیں زیادہ پیچیدہ مہارتوں میں پریشانی نہیں ہوتی ہے۔ ان میں گرامر، پڑھنے کی سمجھ، پڑھنے کی روانی، جملے کی ساخت، اور مزید گہرائی سے تحریر شامل ہو سکتی ہے۔

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کی کچھ علامات کا تعلق جذبات اور رویے سے ہے۔ ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کے شکار لوگ اونچی آواز میں اور خود بھی پڑھنے سے گریز کر سکتے ہیں۔ پڑھتے وقت وہ فکر مند یا مایوس بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ پڑھنے کی بنیادی باتوں میں مہارت حاصل کرنے کے بعد بھی ہو سکتا ہے۔

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) صرف سیکھنے کو متاثر نہیں کرتا۔ یہ **روزمرہ کی مہارتوں اور سرگرمیوں** کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔ ان میں سماجی تعامل، یادداشت اور تناؤ سے نمٹنا شامل ہیں۔

- بچوں میں **مختلف عمروں میں ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کی علامتوں** کے بارے میں مزید جانیں۔
- خاندانوں کے لیے: ایک ماہر کو یہ بتاتے ہوئے سنیں کہ **ان بچوں کے لیے کتابوں کا انتخاب کیسے کیا جائے** جنہیں پڑھنے میں مشکلات آتی ہیں۔
- معلمین کے لیے: منظم **خواندگی** کے بارے میں جانیں اور **پڑھنا سکھانے کے لیے حکمت عملی** حاصل کریں۔

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کے ممکنہ اسباب

محققین نے ابھی تک قطعی طور پر اس بات کی نشاندہی نہیں کی ہے کہ ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کی وجہ کیا ہے۔ لیکن وہ جانتے ہیں کہ جینز اور دماغی فرق ایک کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کے کچھ ممکنہ اسباب یہ ہیں:

جینز اور وراثت: ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) اکثر **خاندانوں میں چلتا ہے**۔ ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) میں مبتلا لوگوں کے تقریباً 40 فیصد بہن بھائی بھی پڑھنے میں مشکلات کا شکار ہیں۔ ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کے شکار بچوں کے 49 فیصد والدین کو بھی یہ ہوتا ہے۔ سائنس دانوں نے زبان کو پڑھنے اور پروسیسنگ کے مسائل سے جڑے جینز کو بھی پایا ہے۔

دماغی اناٹومی اور سرگرمی: **دماغی امیجنگ اسٹڈیز** نے ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) اور بغیر ڈسلیکسیا والے لوگوں کے دماغی فرق کو ظاہر کیا ہے۔ یہ اختلافات دماغ کے ان حصوں میں ہوتے ہیں جو پڑھنے کی کلیدی مہارتوں میں شامل ہوتے ہیں۔ وہ مہارتیں یہ جانتی ہیں کہ الفاظ میں آوازوں کی نمائندگی کیسے کی جاتی ہے، اور یہ پہچاننا کہ تحریری الفاظ کس طرح نظر آتے ہیں۔

لیکن دماغ بدل سکتا ہے۔ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کے شکار لوگوں میں دماغی سرگرمیاں مناسب ہدایات یا ٹیوشن حاصل کرنے کے بعد بدل جاتی ہیں۔ اور سائنسدان ہر وقت مزید سیکھتے رہتے ہیں۔

- ڈسلیکسیا **(پڑھنے میں دشواری) اور دماغ** کے بارے میں ایک ویڈیو دیکھیں۔
- دیکھیں کہ **پڑھنے سے دماغ کیسے بدل جاتا ہے**۔
- ڈسلیکسیا **(پڑھنے میں دشواری) میں مبتلا نوجوان کی زندگی کے ایک دن** پر غور کریں۔-

ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کی تشخیص کیسے کی جاتی ہے

یہ یقینی طور پر جاننے کا واحد طریقہ ہے کہ آیا کسی کو ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) ہے **یا تو اسکول میں یا نجی طور پر** مکمل جانچ کرنا ہے۔

تشخیص ہونے سے (اسکول اسے *شناخت* کہتےہیں) اسکول میں **معاونت اور خدمات**، اور کالج اور کام میں سہولت کا باعث بن سکتے ہیں۔

کچھ قسم کے پیشہ ور افراد ہیں جو ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کے لیے لوگوں کی تشخیص کرسکتے ہیں۔ ان میں اسکول کے ماہر نفسیات، طبی ماہر نفسیات، اور **نیورو سائیکالوجسٹ** شامل ہیں۔ تشخیص کنندہ **ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کے لیے ٹیسٹوں** کا ایک مجموعہ دے گا۔ وہ دوسرے شعبوں میں بھی جانچ کریں گے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ کمزوریاں اور طاقتیں کہاں ہیں۔

اسکول کی تشخیص مفت ہیں۔ لیکن نجی بہت مہنگے ہو سکتے ہیں۔ کچھ معاملات میں، انہیں مفت یا کم قیمت پر حاصل کرنے کے طریقے موجود ہیں۔ مقامی یونیورسٹیوں میں اکثر نفسیات کے پروگرام ہوتے ہیں جن میں کلینک ہوتے ہیں جہاں طلباء اپنی تربیت کرتے ہیں۔

تدریسی اسپتالوں میں تحقیقی منصوبے ہو سکتے ہیں جہاں لوگ مفت تشخیص حاصل کر سکتے ہیں۔ لرننگ ڈس ایبلٹیز ایسوسی ایشن آف امریکہ (LDA) کے ہر ریاست میں مقامی باب ہیں۔ وہ مفت یا کم لاگت کے اختیارات تلاش کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

- معلمین کے لیے: ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) والے طلباء کے لیے **کلاس روم میں عام سہولیت** کے بارے میں جانیں۔
- بالغین کے لیے: اس بارے میں جانیں **کہ ہائی اسکول کے بعد ڈسلیکسیا (پڑھنے میں دشواری) کی تشخیص** کیسے کی جاتی ہے۔
- خاندانوں کے لیے: اسکول کی **تشخیص** یا **نجی تشخیص کی درخواست کرنے کا طریقہ** سیکھیں۔

مصنف

The Understood Team پرجوش مصنفین اور ایڈیٹرز پر مشتمل ہے۔ ان میں سے بہت کے بچے ایسے ہیں جو مختلف طریقے سے سیکھتے اور سوچتے ہیں۔

مبصر

Guinevere Eden, PhD، جارج ٹاؤن یونیورسٹی میں پروفیسر اور اس کے Center for the Study of Learning (سنٹر فار دی اسٹڈی آف لرننگ) کے ڈائریکٹر ہیں۔